مولانا امین احسن اصلاحی
(آغا شورش کاشمیری مرحوم کی کتاب "چہرے" سے)

جماعت اسلامی کے مرد آہن یعنی سردار پٹیل، قامت "تفہیمات" کے سائز پر ہے یعنی بالا بدن " پاکستانی عورت دوراہا پر " کی ضخامت پر ہے یعنی اکبر، چونکہ دور سے دیکھا ہے قریب سے نہیں۔ اس لیے مزید خط و خال کی ٹوہ لگانے کے لئے مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی تصنیف "رسائل و مسائل" کو دیکھے خود بھی ٹھوس ہیں، کلام بھی ٹھوس ہے، جہاں تک خطابت کا تعلق ہے، ہمیشہ شگفتہ بولتے ہیں لیکن جہاں تک چہرے کا تعلق ہے اس سے ہمیشہ غصہ جھلکتا ہے۔ ان کے فرزند ارجمند ابوصلح اصلاحی (جو قامت میں ان کا نصف ہیں اور ویسے بھی دھان پان ہیں) اپنے صبح شام کے دوستوں میں سے ہیں۔ انہیں بھی معلوم نہیں کے ان کے اباجان اس قدر متین کیوں ہیں۔!

مولانا حمید الدین فراہی کے شاگرد رشید ہیں۔ آبائی وطن اعظم گڑھ ہے وہیں پیدا ہوئے۔ وہیں نشوونما حاصل کیا "مدینہ" بجنور کے ایڈیٹر بھی رہ چکے ہیں۔ مدتوں اعظم گڑھ سے رسالہ "الاصلاح" نکالتے رہے۔

مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی رفاقت میں پٹھان کوٹ سے تحریک اسلامی کا اجرا کیا۔ اب مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کے جڑواں علمی بھائی ہیں انہیں مولانا کا "اینجلز" سمجھ لیجئے۔ نظریں عقابی ہیں جن سے جماعت کا نظم و نسق بندھا ہوا ہے۔

ہاتھ میں کوئی عارضہ ہے، اس لیے قلم سے نہیں لکھتے سوچتے اور ٹائپ کرتے جاتے ہیں۔ امین بھی ہیں اور اصلاحی بھی۔

ان کا خیال ہے پاکستانی عورت دوراہے پر ہے حالانکہ وہ اس سے گزر چکی ہے اور اب بتکدے سے میکدے کو جا رہی ہے۔

امیر المؤمنین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ

جب علی جیسے بہادر تابع فرمان ہیں　　حضرت عثمان پھر کتنے عظیم الشان ہیں
کتنی قربت ہے نبی میں اور غنی میں دیکھ لو!　　صاحبِ قرآن یہ، وہ جامع القرآن ہیں

(رحیم صدیقی)